ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس   فون نمبر:99212639

ماہ محرم میں شہریوں کے سیکورٹی کے ضمن میں غیر معمولی سیکورٹی اقدامات یقینی بنائے جارہے ہیں۔آئی جی سندھ

کراچی 26/اکتوبر 2014ء، ماہ محرم میں عزاداری میں شرکت کرنے والے شہریوں کی سیکورٹی کے ضمن میں غیر معمولی سیکورٹی اقدامات اختیار کئے جارہے ہیں۔مرکزی مجالس ومرکزی جلسوں کی سیکورٹی کے لئے اضافی طور پر انسداد دہشت گردی کے تربیت یافتہ پولیس افسران وجوان ذمہ داریاں انجام دیں گے جب کہ شہر کے ممکنہ حساس علاقوں میں پولیس کمانڈوز کو بھی تعینات کیا جارہا ہے۔

یہ بات آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کو کراچی پولیس کی جانب مرتب کردہ ماہ محرم سیکورٹی پلان پر مشتمل ایک رپورٹ میں بتائی گئی۔ رپورٹ میں بتایا گیا شہر کے مختلف مقامات پر منعقدہ تمام مجالس اور برآمد کئے جانے والے تمام جلسوں کے لئے تھانوں اور ضلعوں کی سطح پر سیکورٹی پلان ترتیب دیا گیا ہے۔آئی جی سندھ کو رپورٹ میں بتایا گیا کہ شہر میں کم وبیش 460 امام بارگاہیں، 26 اسماعیلی جماعت خانے، جب کہ 12 بوہری جماعت خانے ہیں۔رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ یکم تا 10 محرم 5900 سے زائد مجالس منعقد ہوں گی اور مختلف علاقوں سے چھوٹے بڑے 600 سے زائد جلوس برآمد ہوں گے رپورٹ میں بتایا گیا کہ شہر میں اس وقت 4318 کے قریب سنی مکتبہ فکر مساجد اور کم وبیش 1354 دینی مدارس ہیں۔جہاں محرم کے مذکورہ دنوں میں 346 سے زائد وعظ / محافل منعقد کی جائیں گی جب کہ شہر کے مختلف علاقوں سے سنی مکتبہ فکر کے چھوٹے بڑے 445 سے زائد جلوس برآمد ہوں گے۔

رپورٹ کے مطابق ماہ محرم میں امن وامان کی فضاء قائم رکھنے کے لئے حکومت سندھ کی جانب سے علماء وذاکرین کے داخلے پر عائد بین الصوبائی اور بین الاضلاعی پابندی پر عملدرآمد کے ساتھ ساتھ دفعہ 144 کے تحت عائد دیگر پابندیوں پر بھی عملدرآمد کے لئے ہر ممکن اقدامات یقینی بنائے جائیں گے جب کہ فورتھ شیڈول لسٹ پر عملدرآمد کے علاوہ لاؤڈ اسپیکر ایکٹ کے ضمن میں بھی ہر ممکن اقدامات اختیار کئے جائیں گے۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ سیکورٹی پلان کی تیاری میں تمام مکتبہ فکر کے علماء اکرام کے ساتھ ہر سطح پر باقاعدہ شیڈول اجلاس اور بعدازاں ان کی تجاویز / سفارشات کو لازمی طور پر شامل کیا گیا ہے محرم سیکورٹی پلان کے تحت ممکنہ دل آزار وال چاکنگ ختم کرنے، ایسے بینرز، پمفلٹ کی تقسیم کی روک تھام جب کہ اشتعال انگیز تقاریر پر مشتمل مواد کی خرید وفروخت کے انسداد کے لئے انتہائی ٹھوس اقدامات کئے جارہے ہیں۔رپورٹ کے مطابق تمام علماء ذاکرین، منتظمین مجالس / جلوس کو ڈی آئی جیز تا ایس ایچ اوز، مرکزی کنٹرول روم ودیگر پولیس کنٹرول رومز کے فون نمبرز پر مشتمل فہرستیں فراہم کرتے ہوئے فوری اور بروقت پولیس ریسپانس کے تحت محرم سیکورٹی پلان کے جملہ اقدامات کو ٹھوس اور موثر بنایا جارہا ہے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ علمائے کرام اور ذاکرین ودیگر شہریوں کی سیکورٹی کے امور کو غیر معمولی بنایا جائے جب کہ وائرلیس نظام پر مامور افسران واہلکار تمام اطلاعات بروقت متعلقہ تھانوں میں نوٹ کرانے اور تعمیلی رپورٹ سے بالا حکام کو آگاہ رکھنے میں کسی بھی تاخیر سے گریز کریں گے۔اُنہوں نے کہا کہ سیکورٹی اقدامات کی مانیٹرنگ کے لئے پولیس ہیڈ آفس میں قائم مرکزی کنٹرول روم سے دیگر تمام کنٹرول رومز، ڈی آئی جی رینک کے افسر کی نگرانی میں مسلسل رابطوں میں رہیں گے اور تمام مجالس / جلوسوں کے آغاز، شرکاء کی تعداد، ذاکرین کے نام، جلوسوں کی قیادت اور منتظمین کے ناموں کے ساتھ ساتھ تمام امور کے اختتام وغیرہ کی بھی لمحہ بہ لمحہ رپورٹ ترتیب دیں گے۔

آئی جی سندھ سے سینٹرل پولیس آفس میں اہل تشیع علماء اور مذہبی قائدین پر مشتمل چالیس رُکنی وفد کی ملاقات

کراچی 25 اکتوبر 2014ء، آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے اہل تشیع مکتبہ فکر کے چالیس رُکنی وفد سے ملاقات کے دوران موثر روابط اور مربوط باہمی تعاون کے لئے AIG آپریشن سندھ کو فوکل پرسن نامزد کیا ہے۔ اس سلسلے میں AIG آپریشن کو ہدایات دیں ہیں کہ فوری طور پر مرکزی علماء و قائدین کے رابطہ نمبر حاصل کر کے محرم سیکورٹی پلان پر عملدرآمد اور مانیٹرنگ کو یقینی بنائیں۔ ترجمان سندھ پولیس نے اس سلسلے میں شہریوں سے کہا ہے کہ کسی بھی مشتبہ شخص، مشکوک پیکٹ، پارسل یا بریف کیس یا اگر کوئی لاوارث کار/موٹر سائیکل دکھائی دے تو فوری طور پر پولیس ہیلپ لائن مددگار 15 یا پولیس کنٹرول روم کے نمبر 65-99212064-021 پر اطلاع دیں۔

آئی جی سندھ نے اجلاس کو بتایا کہ شہر کے مختلف مقامات پر منعقدہ تمام مجالس اور برآمد کئے جانے والے تمام جلوسوں کے لئے تھانوں اور ضلعوں کی سطح پر سیکورٹی پلان ترتیب دے دیا گیا ہے جس کے تحت حساس تنصیبات ریلوے اسٹیشنوں، بس ٹرمینلز، ٹرک اڈوں وغیرہ کے علاوہ داخلی اور خارجی راستوں پر کڑی نگرانی، ناکہ بندی کے ساتھ ساتھ مشکوک مشتبہ عناصر پر کڑی نگاہ رکھنے کے لئے بھی موثر اقدامات کئے گئے ہیں۔ جب کہ پولیس پکٹنگ کو مزید ٹھوس بناتے ہوئے موبائل و موٹر سائیکل و پیدل گشت کو مجالس/امام بارگاہوں کے مقامات، جلوسوں کے راستوں اور اطراف کے علاقوں میں یقینی بنایا جارہا ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بجلی کی بلاتعطل فراہمی کے سلسلے میں کراچی الیکٹرک سے بھی ہر سطح پر رابطوں کو یقینی بنایا جارہا ہے، تاکہ بالخصوص مجالس کے مقامات اور جلوسوں کے روٹس پر بجلی کی مسلسل فراہمی ہو سکے۔ اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ امام بارگاہوں، مجالس کے مقامات اور جلوسوں کے روٹس کے قریب کسی قسم کی پارکنگ کی اجازت نہیں دی جائے گی، جب کہ انتظامیہ کے رضا کار اور پولیس اہلکار موثر چیکنگ رکھیں گے اور مجالس کے آغاز سے قبل انتظامیہ سے تعاون رکھتے ہوئے سوئپنگ، اسکینگ اور سرچنگ کو یقینی بنائیں گے۔

آئی جی سندھ نے جائزہ اجلاس میں تمام ضلعی ایس ایس پیز وایس ایچ اوز کو ہدایات جاری کی ہیں کہ برآمد ہونے والے تمام جلوسوں، منعقدہ مجالس کے منتظمین، قیادت، مقررین، ذاکرین کے ساتھ موثر رابطوں میں رہتے ہوئے سیکورٹی امور کو یقینی بنایا جائے جب کہ سیکورٹی فرائض پر مامور پولیس افسران واہلکاروں کو باقاعدہ بریفنگ بھی دی جائے۔ اُنہوں نے کہا کہ محرم کی سیکورٹی، علاقوں میں اسنیپ چیکنگ، پولیس گشت اور پکٹنگ وغیرہ پر مامور افسران واہلکاروں کی ڈپلائمنٹ کی لسٹیں وغیرہ علیحدہ علیحدہ ترتیب دینے کے علاوہ ڈپلائمنٹ کو وقتاً فوقتاً چیک بھی کیا جائے بصورت دیگر غفلت ولاپروائی کے مرتکبین سے رعایت نہ کرتے ہوئے فوری رپورٹ برائے محکمانہ کاروائی ارسال کی جائے۔ اُنہوں نے کہا کہ محرم سیکورٹی فرائض انتہائی مستعدی اور پیشہ وارانہ مہارت سے انجام دیے جائیں اور اس سلسلے میں رینجرز اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں سے مل کر جوائنٹ ایکشن پر مشتمل حکمت عملی تیار کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ جلوسوں اور مجالس کے اختتام اور ان کے شرکاء کی بخیریت واپسی تک تمام پولیس افسران واہلکار اپنے اپنے ڈیوٹی پوائنٹس ہرگز خالی نہیں چھوڑیں گے بصورت دیگر سخت انضباطی کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔